



سوال

(194) ایک مسجد میں دو فرقوں کا علیحدہ علیحدہ جماعت کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے گاؤں میں ایک مسجد میں اہل حدیث اور احناف دو جماعتیں کراتے ہیں۔ ایک دوسرے کے پیچھے نہیں پڑھتے۔ چار نمازیں اہل حدیث اول پڑھتے ہیں پھر احناف شروع کرتے ہیں لیکن مغرب کے وقت بالمتقابل امام پڑھتے ہیں کیا یہ نمازیں دونوں فریقوں کی درست ہیں؟ عرصہ بارہ سال سے ایسا ہی ہو رہا ہے اور یہ دین میں تفرقہ ہے یا نہیں؟ - (اللہ بخش رٹائر اسٹیشن ماسٹر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مقلد حنفی کی نماز اہل حدیث کے پیچھے اور اہل حدیث کی نماز حنفی غیر مشرک بدعتی کے پیچھے درست ہے۔ ایک مسجد میں برابر برابر ایک ساتھ دو جماعت کا ہونا قطعاً اسلامی تعلیم کے خلاف ہے اور ناجائز ہے۔ یکے بعد دیگرے پڑھنا بھی اگرچہ مقصد تشریح نماز باجماعت کے مخالف ہے لیکن پہلی صورت سے ابون اور احناف ہے۔ بہر حال یہ دونوں صورتیں ملت اسلامیہ کا درد رکھنے والے شخص کے لیے سخت قلق و اذیت کا باعث ہیں جو علماء کے فتاویٰ سے دور نہیں ہو سکتیں۔ اس کے لیے اسلامی حکومت کی ضرورت ہے۔ (مصباح بستی)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 314

محدث فتویٰ